16392
1/6

دارالافتاء
فتوی نمبر ۱۱/۲۰۰۹

محترم جناب مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد عبدالستار صاحب (سن وفات 2006ء) نے دو شادیاں کیں۔ پہلی بیوی
کملی بیگم سے ایک بیٹا مختار احمد اور ایک بیٹی جمیلہ بیگم ہوئے۔ کملی بیگم اور ان سے ہونے والے بیٹے
مختار احمد کا انتقال والد کی زندگی میں ہی ہو گیا تھا جبکہ بیٹی جمیلہ بیگم حیات ہیں۔ (1)
دوسری بیوی ملکی بیگم سے دو بیٹیاں ① بانو بیگم ② شاہ جہاں بیگم اور تین بیٹے ①
عبدالغفار ② اختر حسین ③ عبدالجبار پیدا ہوئے۔ ان میں سے عبدالجبار کا انتقال (1998ء)
والد کی حیات میں ہو گیا تھا۔ والد صاحب کا انتقال 2006ء میں ہوا۔ مرحوم کے والدین،
دادا، دادی اور نانی مرحوم سے پہلے فوت ہو گئے تھے۔ والد کی وفات کے بعد بیٹے
عبدالغفار کا انتقال ہوا۔ عبدالغفار کے ورثاء میں چار بیٹے ① ذوالفقار ② اسرار ③ عمران
④ کامران، ایک بیٹی خیر النساء اور بیوہ زبیدہ (اور والدہ) شامل ہیں۔ عبدالغفار کے بعد بیوہ زبیدہ ؟
کا انتقال ہو گیا۔ زبیدہ کے والدین، دادا، دادی اور نانی زبیدہ سے پہلے فوت ہو گئے۔
زبیدہ کے ورثاء میں مذکورہ بیٹے اور بیٹی شامل ہیں۔

اس کے بعد ملکی بیگم کا انتقال ہوا۔ مرحومہ کے والدین، دادا، دادی
اور نانی مرحومہ سے پہلے فوت ہو گئے تھے۔ مرحومہ کے ورثاء میں مذکورہ دو بیٹیاں ① بانو بیگم
② شاہ جہاں بیگم اور بیٹے اختر حسین شامل ہیں۔

میرے والد نے اپنی زندگی میں دو پلاٹ خریدے اور دونوں میں تعمیراتی کام کیے۔
والد صاحب نے مکانات کے کاغذات شروع سے ہی ملکی بیگم کے نام کروائے۔ اس میں عبدالستار
مرحوم، ملکی بیگم اور تین بیٹوں کی مستقل رہائش تھی۔ مکان کی دیکھ بھال، ذمہ داری والد ہی کی

صرف عرف و رواج کے مطابق کاغذات میں والدہ کا نام تھا۔

سوال یہ ہے کہ مذکورہ ترکہ ورثاء کے درمیان کس طرح تقسیم ہوگا!

سائلین: بانو بیگم، شاہ جہاں بیگم، جمیلہ بیگم

پتہ: مکان نمبر 131 / A-5 ہائی روڈ موسیٰ کالونی ایف بی ایریا کراچی

0321-2619842 والسلام

دار الافتاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق اگر آپ کے والد مرحوم نے محض کاغذات میں اپنے دونوں مکان اپنی بیوی کملی بیگم کے نام کرائے تھے حقیقت میں انہیں مالکانہ طور پر نہیں دیئے تھے تو یہ دونوں مکان آپ کے والد مرحوم کے ترکہ میں شمار ہو کر ان کے ورثاء میں درج ذیل تفصیل کے مطابق تقسیم ہونگے:

آپ کے والد مرحوم نے بوقتِ انتقال اپنی ملکیت میں مذکورہ دو مکانوں سمیت جو کچھ منقولہ و غیر منقولہ مال وجائیداد مثلاً پلاٹ، نقد رقم، سونا چاندی، مالِ تجارت، کپڑے، برتن اور مرحوم کا وہ قرض جو ان کا کسی پر ہو اور مرحوم نے اپنی زندگی میں وہ وصول یا معاف نہ کیا ہو، غرض جو بھی چھوٹا بڑا سامان چھوڑا ہے وہ سب ان کا ترکہ ہے، اس میں سب سے پہلے ان کے کفن ودفن کے متوسط اخراجات نکالے جائیں، تاہم اگر یہ اخراجات کسی نے احسان کے طور پر ادا کر دیئے ہوں، تو ان کے ترکہ سے یہ اخراجات نہیں نکالے جائیں گے۔ البتہ اگر مرحوم کے ذمہ کسی کا کوئی واجبُ الاداء قرض ہو تو اسکے ترکہ سے وہ ادا کیا جائے، نیز اگر مرحوم نے اپنی بیوی کا مہر ادا نہ کیا تو اس کے ترکہ سے بیوہ کا مہر بھی ادا کیا جائے گا، اس کے بعد دیکھیں کہ اگر مرحوم نے کسی غیر وارث کے حق میں کوئی جائز وصیت کی ہو تو اس پر بقیہ ترکہ کے ایک تہائی (1/3) مال کی حد تک عمل کریں، اس کے بعد جو ترکہ باقی بچے اس کے کل ایک ہزار سات سو اٹھائیس (1728) برابر حصے کرکے درج ذیل نقشہ کے مطابق تقسیم کریں۔

الاحیــــــــــــــــــــاء

نمبر شمار	ورثاء	مورث اعلیٰ (عبد الستار) سے رشتہ	عددی حصے	فیصدی حصے
1	اختر حسین	بیٹا	576	33.333٪
2	جمیلہ بیگم	بیٹی	216	12.5٪
3	بانو بیگم	بیٹی	288	16.667٪

(جاری ہے۔۔۔)

4	شاہ جہاں بیگم	بیٹی	288	16.667٪
5	ذوالفقار	پوتا	80	4.629٪
6	اسرار	پوتا	80	4.629٪
7	عمران	پوتا	80	4.629٪
8	کامران	پوتا	80	4.629٪
9	خیر النساء	پوتی	40	2.314٪
مجموعہ		---	1728	100٪

وفی السراجي البشرى(٣):

قال علماؤنا رحمهم الله :تتعلق بتركة الميت حقوق اربعة مرتبة :الاول:يبدأ بتكفينه وتجهيزه من غير تبذير و لا تقتير،ثم تقضى ديونه من جميع مابقى من ماله،ثم تنفذ وصاياه من ثلث مابقى بعد الدين،ثم يقسم الباقى بين ورثته بالكتاب والسنة واجماع الامة..................واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم.

محمد اویس سیالکوٹی کان اللہ لہٗ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

٨/محرم الحرام/١٤٤٠ھ

19/ستمبر/2018ش

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

٨/محرم الحرام/١٤٤٠ھ

١٩/ستمبر/2018ش

دار الافتاء

نائب مفتی

الجواب صحیح

١٤٤٠/١/٨

مناسخہ کا حسابی عمل

مسئلہ: ۸/ ۸۶۴/ ۱۷۲۸   مرحوم عبد الستار

میـ

بیوہ	بیٹا	بیٹا	بیٹی	بیٹی	بیٹی
کملی بیگم	عبد الغفار	اختر حسین	جمیلہ بیگم	بانو بیگم	شاہ جہاں بیگم
۱	۷				
۱	۲	۲	۱	۱	۱
۱۰۸		۲۱۶	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸
		۴۳۲	۲۱۶	۲۱۶	۲۱۶

مسئلہ: ۲۴ تصحیح ۲۱۶/ ۱۰۸   مرحوم عبد الغفار   مافی الید ۲/ ۱ (توافق بالنصف) مضروب: ۹

ماں	بیوہ		بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹی
کملی بیگم	زبیدہ		ذوالفقار	اسرار	عمران	کامران	خیر النساء
۴	۳	۱۷					
۳۶	۲۷	۱۵۳					
			۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۱۷
			۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۳۴

مسئلہ: ۹/ ۱   مرحومہ زبیدہ   مافی الید: ۲۷/ ۳ (تداخل)

بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹی
ذوالفقار	اسرار	عمران	کامران	خیر النساء
۲	۲	۲	۲	۱
۶	۶	۶	۶	۳
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۶

دار الافتاء

(جاری ہے ۔۔۔)

مسئلہ:۴/۲

مرحومہ کملی بیگم مافی الید: ۱۴۴/ ۷۲(توافق بالنصف)

بیٹا	بیٹی	بیٹی
اختر حسین	بانو بیگم	شاہ جہاں بیگم
۲	۱	۱
۱۴۴	۷۲	۷۲

دار الافتاء